

محدث قرطبہ بقی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ

جناب طیب شاہین صاحب

(۵)

فتاویٰ صحابہ و تابعین | تفسیر اور مسند کے علاوہ امام بقی بن محمد نے صحابہ، تابعین تبع تابعین اور دیگر اہل علم کے فتاویٰ بھی جمع کیے تھے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ محض ظاہر میں محدث نہ تھے جس کی تمام نزکاوش اسناد و حدیث کی چھان چٹک تک ہی محدود ہو بلکہ وہ گہری فقیہانہ نظر بھی رکھتے تھے۔ منتقدین اور اپنے ہم عصر علماء کی آراء پر بھی کامل دسترس رکھتے تھے۔ نصوص کی تعبیر اور فقہی استنباط میں حق و صواب تک پہنچنے کے لیے علمائے حق کی آراء سے مدد لیتے تھے۔ فقہانے اہل سنت کا عمومی طریق کار بھی یہی ہے۔

علامہ ابن حزم رقمطراز ہیں:-

”امام بقی بن محمد کی ایک اور تصنیف بھی ہے جس میں صحابہ و تابعین کے فتاویٰ

جمع کئے گئے جس میں وہ مصنف ابی بکر ابن شیبہ مصنف عبدالرزاق اور مصنف سعید بن منصور پر بھی فوقیت لے گئے۔“

اندلس پر بقی کے اثرات | امام بقی بن محمد کی جدوجہد سے اندلس میں مطالعہ حدیث کا وسیع میدان

کھل گیا۔ اور اندلس میں بھی علمی نشوونما شروع ہوئی۔ جناب بقی کے زمانے ہی میں اور ان کے بعد بہت سے علماء نے طریقہ سلف پر قرآن و سنت سے آزادانہ استنباط کیا۔ جس نے اندلس میں فقہ اسلامی کے ارتقاء میں بہت اہم کردار ادا کیا۔ اندلس مشرق کے شانہ بشانہ چلتا رہا۔ اندلسی علماء

نے علوم اسلامی کی نشوونما میں پورا پورا حصہ لے کر مشرق کی قدم بقدم پیروی کی اور یوں عملی میدان میں ان کا مشرق کی برابری کا دعویٰ بہت حد تک صحیح ہے۔

بقی بن محمدؒ، ابو عبد اللہ محمد بن وضاحؒ (المتوفی ۲۸۹ھ)، ابو الحسن محمد بن عبد السلام الحنفیؒ (المتوفی ۲۸۶ھ)، ابو محمد قاسم بن محمد بن قاسمؒ (المتوفی ۲۶۶ھ) اندلس میں حریتِ فکر کے اساطین بنجہ ہیں۔ جنہوں نے مردِ جہدِ فقہی روش سے ہٹ کر اندلس کو ایک نئی راہ سے روشناس کرایا۔ ان کے بعد ابو علی حسن بن سعدؒ، ابو محمد قاسم بن اصبعؒ، ابو الحکم منذر بن سعید ابو انجیا مسعود بن سلیمان بن عفت کے اسمائے گرامی نظر آتے ہیں جنہوں نے حدیثِ نبوی کی اشاعت اور فقہِ اثنی عشری کی ترویج میں بصرِ پورِ حقتہ لیا۔ تیسری صدی کے اوائل میں جہاں اندلس میں صرف موطنِ امام مالکؒ کی تدریس ہوتی تھی، پچاس برس کے اندر حدیث کے دوسرے مجموعے بھی اندلس پہنچ گئے۔ اب اندلس کے مراکزِ علم میں امام احمدؒ، امام ابی بکر ابن ابی شیبہؒ، امام عبدالرزاقؒ، امام بخاریؒ، امام مسلمؒ، امام ابو داؤدؒ، امام محمد بن جریر طبریؒ، امام ابو عبید قاسم بن سلامؒ اور دیگر علمائے حدیث کی مرویات کا بھی چرچا ہونے لگا۔ اختلافِ مذاہب کے مطالعہ کی صورت میں امام مالکؒ اور ان کے اصحاب کی آراء کے ساتھ ساتھ امام ابو حنیفہؒ اور ان کے اصحاب امام ابی یسلیبؒ، امام اوزاعیؒ، امام لبیث بن سعدؒ، امام شافعیؒ، یحییٰ بن بکیرؒ اور دیگر نامور اصحاب کی آراء کا بھی مطالعہ ہونے لگا۔ یہ صرف امام بقیؒ ہی تھے جنہوں نے اندلس میں اختلافِ مذاہب بیان کرنے کا آغاز کیا اور امام مالکؒ اور دیگر فقہائے اسلام کی آراء کا موازنہ کیا۔ یہ آزادیِ فکر بعض اندلسی علماء پر ناگوار گزری اور قرطبہ کے اس محدث کو اس آزادی کی سزا بھگتنا پڑی۔ لیکن یہ ایک روشنی تھی جو ہر سو پھیل گئی اور چند برسوں کے اندر اندر اندلس کے گوشے گوشے کو منور کر گئی۔

اس کے بعد جب ہم پانچویں صدی ہجری میں قدم رکھتے ہیں تو ہمیں بہت سے ایسے جلیل القدر علماء دکھائی دیتے ہیں جنہوں نے سنتِ نبوی کا وسیع مطالعہ کرنے کے بعد سلف کی آراء کو آزادانہ محاکمے کے بعد اختیار کیا۔ ان میں بعض ایسے علماء بھی ہیں جنہوں نے فکرِ اسلامی پر گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔ جن کی گرمی افکار کو مشرق کے دبستانوں میں بھی محسوس کیا گیا ان میں علامہ ابو محمد ابن حزمؒ اور علامہ علیہ سرفہرست ہیں۔

امام یعنی بن محمد | امام یعنی بن محمد کہ اللہ تعالیٰ نے صالح اولاد سے نوازا۔ ان میں سے اکثر اہل فتویٰ علماء تھے۔ ان کی اولاد میں بہت سے اہل علم اندلس میں قرطبہ اور دیگر شہروں میں قضا کے عہدوں پر مامور رہے۔ مسقط قرطبہ (۲۳۱ھ مطابق ۸۴۶ء) تک ان کی اولاد مختلف علمی مناصب پر فائز رہی۔ اور علمی حلقوں میں مرجع خلافت بنی رہی۔ نیچے آل یعنی بن محمد کا ایک شجرہ نسب دیا جا رہا ہے جو ہم نے "نفع الطیب" کے حاشیے سے "احمد یوسف بن جاتی" کے مختصر نوٹ کی مدد سے تہ تیہ دیا ہے۔

ابو عبد الرحمن بن محمد (المتوفی ۲۶۶ھ)

ابو عبد اللہ احمد بن یعنی (المتوفی ۳۲۲ھ) قاضی قرطبہ

ابو الحسن عبد الرحمن بن احمد (المتوفی ۳۶۶ھ)

ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمن (المتوفی ۳۸۵ھ)

ابو عبد اللہ احمد بن محمد (المتوفی ۳۸۵ھ)

ابو الحسن عبد الرحمن بن محمد
(قاضی حلیطہ المتوفی ۴۳۴ھ)

ابو عبد اللہ محمد بن احمد (قاضی قرطبہ ۴۲۶ھ)

ابو الحسن عبد الرحمن بن محمد
(قاضی قرطبہ المتوفی ۵۱۵ھ)

ابو القاسم احمد بن محمد (قاضی قرطبہ المتوفی ۵۳۲ھ)

ابو الحسن عبد الرحمن بن احمد (قاضی قرطبہ المتوفی ۵۴۳ھ)

ابو الولید یزید بن عبد الرحمن (قاضی بسکرة۔ افریقہ)
(المتوفی ۵۵۵ھ)

ابو الحسن محمد بن یزید
(المتوفی ۶۴۲ھ)

ابو القاسم احمد بن یزید
(قاضی قرطبہ وقاضی مراکش۔ المتوفی ۶۲۵ھ)

بقی بن مخلد کے تلامذہ | اندلس کے بے شمار علمائے امام بقی بن مخلد سے اکتسابِ علم کیا۔ جن میں اکثر حضرات اصحابِ تصانیف اور اہل فتویٰ تھے۔ ان کے تلامذہ میں احمد بن بقی بن مخلد، احمد بن عبداللہ الاموی، اسلم بن عبدالعزیز، محمد بن عمر بن لبابہ، حسن بن سعد القرظی، عبد اللہ بن یونس القبری، طاہر بن عبدالعزیز بن عبداللہ القرظی، ابو عمر احمد بن خالد المعروف بہ ابن الجباب اور علامہ ابو محمد قاسم ابن اصبح القرظی زیادہ مشہور ہیں۔

بعض مؤرخین مشہور شاعر ابن عبدالرحمن صاحب "العقد الفرید" کو بھی امام بقی کا شاگرد بتاتے ہیں۔

مآخذ | ۱۔ دائرہ معارف اسلامی اردو۔ جامعہ پنجاب۔

۲۔ عبرت نامہ اندلس۔ پروفیسر رائن ہارٹ ڈوزی۔ اردو ترجمہ مولوی عنایت اللہ۔ مقبول اکیڈمی۔ لاہور۔

۳۔ ذبیات الاعیان۔ ابن خلیکان۔ طبع مصر۔

۴۔ زرقانی شرح موطا امام مالک۔ زرقانی۔ طبع مصر۔

۵۔ معجم الادباء۔ یاقوت حموی۔ بتحقیق مارگر لیبیتھ۔ طبع ثانی۔ مطبع ہند۔ مصر۔

۶۔ تذکرۃ الحفاظ۔ علامہ ذہبی۔

۷۔ اعلام الموقعین۔ علامہ ابن قیّم۔ مصر۔

۸۔ طبقات الحنابلہ۔ ابن ابی یعلیٰ۔ مطبعۃ السنۃ المحمدیہ۔ مصر۔

۹۔ تفسیر سورۃ الاحلاص۔ امام ابن تیمیہ۔ مطبع حسینیا مصر۔

۱۰۔ نفخ الطیب۔ علامہ مقرئ۔ طبع عیسیٰ البابی الحلبی مصر۔

۱۱۔ معجم المؤلفین۔ علامہ یاقوت۔

۱۲۔ النجوم السراہرۃ فی ملوک مصر والقاہرۃ۔ الاتاکی طبع مصر۔

۱۳۔ تاریخ الادب العربی۔ کارل بروکلیمان۔ طبع دار المعارف مصر (تعمیر)۔

۱۴۔ ابن حزم۔ پروفیسر البوزہرہ۔ اردو ترجمہ۔

۱۵۔ تاریخ بغداد۔ علامہ خطیب بغدادی۔ طبع بیروت۔

- ۱۶ - تنویر العوالم - شرح مؤطا امام مالک - علامہ سیوطیؒ - طبع مصر
- ۱۷ - مقدمة ابن خلدون - اردو ترجمہ - طبع اصح المطابع کراچی
- ۱۸ - تاریخ افکار و علوم اسلامی - راغب طباطبائی - اردو ترجمہ - ادارہ معارف اسلامی کراچی
- ۱۹ - الاتقان فی علوم القرآن - علامہ سیوطیؒ - طبع مصطفیٰ البابی مصر ۱۹۵۱ء -
- ۲۰ - تدریب الراوی - علامہ سیوطیؒ - طبع مکتبہ علمیہ مدینہ منورہ ۱۹۵۹ء -
- ۲۱ - البدایة والنهاية - علامہ ابن کثیرؒ - طبع مطبعة السعادة - مصر -
- ۲۲ - الباعث الحثيث - علامہ احمد محمد شاہ کرمؒ - طبع مطبعة محمد علی صبیح - مصر -
- ۲۳ - مسند الامام احمد - بتحقیق احمد محمد شاہ کرمؒ - طبع دارالمعارف مصر -
- ۲۴ - مقدمہ تحفة الاحوذی - علامہ عبدالرحمن مبارک پدی - طبع بیروت -
- ۲۵ - قواعد التحديث - علامہ جمال الدین القاسمی - طبع مصر -
- ۲۶ - مقدمتہ ابن الصلاح - علامہ ابن الصلاح - طبع مدینہ منورہ -
- ۲۷ - امام مالکؒ - پروفیسر البزیزہ - اردو ترجمہ - طبع شیخ غلام علی لاہوری
- ۲۸ - حجة الله الیالفة - امام شاہ ولی اللہ - اردو ترجمہ - اصح المطابع کراچی -
- ۲۹ - معجم الادباء - یاقوت - طبع عیسیٰ البابی - مصر